1608 - چڑیا گھر کی سیر کرنے کا حکم

سوال

سیر و تفریح کی غرض سے مختلف اشکال کے چڑیا گھروں کی سیر کرنا اور وہاں کے مناظر دیکھنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جانوروں کو پنجروں میں بند رکھنے کے جواز کے قول کی بنا پر ان جانوروں کو رکھے گئے جگہوں پر جانا اور وہاں سیر و تفریح کرنا جنہیں آج کل چڑیا گھر کہا جاتا ہے جائز ہوگا، تا کہ جانوروں کی مختلف اقسام دیکھی جا سکیں.

اور بطور مبالغہ اس کو مستحب اور مندوب کہنا صحیح نہیں، کیونکہ ا سکا مقصد تو صرف یہ ہے کہ اللہ تعالی کی مخلوق کو دیکھ کر اللہ کی مخلوقات میں غور و فکر کیا جائے، اور ان جانوروں کو دیکھ کر اس کی نشانیاں اور جانوروں کی زندگی و طبیعت کا مشاہدہ کیا جائے، جس سے مشاہدہ کرنے والے میں بہت اچھے آثار پیدا ہوتے ہیں، جو اس کے لیے اپنے پروردگار پر ایمان کی زیادتی و مضبوطی اور اللہ کی بلند بالا صفات پر ایمان میں گہرائی کا باعث بنتے ہیں، مثلا اللہ کی صفات قدرت و عظمت، اور حکمت وغیرہ پر ایمان ....

اس طرح کے چڑیا گھروں کی زیارت کرنے سے ہم یہ بہتر نتائج حاصل کرتے ہیں، تو قرآن مجید کی ہمیں وہ دعوت یاد آ جاتی ہے جو اللہ تعالی کی عظیم مخلوقات اور اس جہان میں غور و فکر اور تدبر کرنے کی دی گئی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور کیا ان لوگوں نے آسمان و زمین کو دیکھ کر غور و فکر نہیں کیا، اور اللہ تعالی نے جو دوسری اشياء پیدا کی ہیں ان میں غور نہیں کیا الاعراف (185).

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اللہ تعالی کی نعمتوں پر غور و فکر کرو، اور اللہ تعالی کی ذات میں غور و فکر مت کرو "

اسے امام بیھقی نے شعب الایمان (1 / 136) اور لالکائی نے السنۃ (3 / 525) میں روایت کیا ہے، دیکھیں: سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (4 / 395).

لیکن یہاں ایك چیز پر تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ: چڑیا گھروں میں برائی کی کثرت جس میں مرد و عورت کا اختلاط بھی ہے پائی جاتی ہیں، حتی کہ ان جگہوں پر بھی برائی کی کثرت ہے جہاں مردوں اور عورتوں کے لیے باقاعدہ ایام مخصوص کیے جاتے ہیں، عورتیں ایسا لباس پہن کر آتی ہیں جو جائز نہیں، حتی کہ وہ لباس پہن کر تو کسی دوسری عورت کے سامنے آنا بھی جائز نہیں.

اس لیے ایسی جگہوں میں دعوتی پروگرام ترتیب دینا ضروری ہیں ا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کیا جاسکے، تا کہ اس طرح کی جگہیں شرعی مخالفات اور تساہل پسندی کا باعث نہ بن جائیں، اور ایسے ممالك جہاں پارکوں میں اصلاح کرنا ممکن نہیں، وہاں مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ کوئی مناسب وقت اختیار کرے تا کہ بیوی بچوں کو تفریح کی غرض سے لے کر جائے، وگرنہ وہ ان فساد و خرابی کی جگہوں سے دور ہی رہے تو بہتر ہے، تا کہ اپنے آپ اور اہل و عیال کو بھی اس فساد کا مشاہدہ کرنے سے بچا سکے، جو ان کے دین کے لیے بھی نقصاندہ ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنےوالا ہے.

واللہ اعلم .